



سوال

(612) حدیث 'مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شَبْرًا... ' کا مفہوم کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(۳) حدیث: 'مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شَبْرًا فَمَاتَ، إِلَّا نَاتَ يَمِينَهُ جَابِلِيَّةٌ' (صحیح البخاری، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم: سَتَرُونَ بَعْدِي أُمُورًا تُنْفَرُونَ بِهَا، رقم: ۴۰۵۴) کیا یہ حدیث موجودہ دور کی تنظیموں کے متعلق اللہ کے نبی ﷺ نے بیان فرمائی ہے؟ کیوں کہ آج کل ہر "امیر" اسے اپنی تنظیم اور "اطاعت" کے لیے بطور دلیل پیش کرتا ہے۔ اس حدیث کا صحیح مطلب کیا ہے؟ (ابو عبد اللہ شہداد کوٹ سندھ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

حدیث ہذا اپنی جگہ برحق ہے لیکن اس کا تعلق امامت کبریٰ سے ہے۔ جاہلیت کی موت کی وعید اس صورت میں ہے جب با اختیار امام موجود ہو۔ اب چونکہ امام نہیں اس لیے وعید بھی نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجہاد: صفحہ: 456

محدث فتویٰ